

چھٹی منزل
بروز جمعرات



خطبہ مُناجاتِ مقبول

ان دعاؤں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر منزل سے پہلے
خطبہ ذیل پڑھیں اور ہفتہ سے شروع کر کے ہر روز ایک منزل ترتیب وار پڑھ کر جمعہ کو ختم کیا کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ○ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے امید کی جاسکتی ہے اور ان سب سے

مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ○ مِنْ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ

کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت

الرَّسُوْلِ ○ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ○

ہے اور رسول اللہ ﷺ کی دعائیں سکھائیں۔ اے اللہ آپ پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ مغرب اور مشرق

وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ○ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا

کی ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو

سَنَقُوْلُ ○ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ○

ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

چھٹی منزل بروز جمعرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۷۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ

یا اللہ میں درخواست کرتا ہوں بہ طفیل محمد ﷺ کے جو تیرے نبی ہیں اور بہ طفیل ابراہیم کے

خَلِيْلِكَ وَمُوْسٰى نَجِيِّكَ وَعِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَ

جو تیرے خلیل ہیں اور بہ طفیل موسیٰ کے جو تیرے کلیم ہیں اور بہ طفیل عیسیٰ کے جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں

بِكَلَامِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاؤٗدَ وَفُرْقَانِ

اور بہ طفیل کلام موسیٰ کے اور انجیل حضرت عیسیٰ کے اور زبور حضرت داؤد کے اور فرقان

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُلِّ وَحْيٍ اَوْحَيْتَهٗ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بہ طفیل ہر وحی کے جسے تو نے بھیجا ہو

فائدہ ۱۷۵ مذکورہ دُعا کا خلاصہ یہ سمجھ میں آتا ہے کہ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ، حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، تورات، انجیل، زبور اور قرآن کریم کا واسطہ دے کر یہ درخواست کی جارہی ہے کہ اے اللہ! مجھے ایسا قرآن کریم نصیب فرما جو میرے خون، میرے کان، میری آنکھوں میں رچ بس جائے اور

أَوْ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ أَوْ سَائِلٍ أَعْطَيْتَهٗ أَوْ فَقِيرٍ

یا ہر حکم تکوینی کے جسے تو نے جاری کیا ہو اور بہ طفیل ہر سائل کے جس کو تو نے دیا ہو، اور بہ طفیل ہر محتاج

أَغْنَيْتَهٗ أَوْ غَنِيٍّ أَفْقَرْتَهٗ أَوْ ضَالٍّ هَدَيْتَهٗ

کے جس کو تو نے غنی کیا ہو اور بہ طفیل ہر غنی کے جسے تو نے محتاج کر دیا ہو اور ہر گمراہ کے جسے تو نے ہدایت دی

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهٗ عَلَى الْأَرْضِ

اور میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل تیرے اس نام کے جس کو تو نے زمین پر رکھا

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ

اور وہ ٹھہر گئی، اور آسمانوں پر رکھا تو وہ قرار پکڑ گئے اور پہاڑوں پر رکھا تو

فَرَسَتْ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُكَ

وہ جم گئے۔ اور میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے بہ طفیل اس نام کے جس سے تیرا عرش ٹھہرا ہوا ہے

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِي

اور یا اللہ میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے بہ طفیل اس نام کے کہ وہ پاک ہے اور ستھرا ہے تیری

میرے جسم کو اس پر عمل کرنے والا بنا دے گویا دیکھوں تو قرآن ہی کی آنکھ سے۔ سنوں تو قرآن ہی کے کان سے۔ سوچوں تو قرآن ہی کے بارے میں یعنی ہر سطح ہر طرح سے قرآن ہی میری زندگی پر چھا جائے۔ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا ایسا ابدی معجزہ ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے ایسی قوت اور طاقت رکھی ہے کہ اگر کوئی شخص حقیقت کے ساتھ ان کے معانی پر غور کرے تو یہ بات نکھر کر

كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى

کتاب میں تیرے پاس سے نازل ہوا ہے اور بہ طفیل تیرے اس نام کے جسے تو نے

النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَ

دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا اور رات پر رکھا تو وہ اندھیری ہو گئی۔ اور بہ طفیل تیری عظمت اور

كِبْرِيَائِكَ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ أَنْ تَرْزُقَنِى الْقُرْاٰنَ

تیری بڑائی کے اور بہ طفیل تیرے نور ذات کے، کہ تو نصیب کرے مجھے قرآنِ

الْعَظِيْمَ وَتُخَلِّطَهٗ بِلَحْمِىْ وَدَمِىْ وَسَمْعِىْ وَبَصَرِىْ

عظیم، اور اسے میرے گوشت میں، میرے خون میں، میری شنوائی میں، میری بینائی میں پیوست کر دے،

وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِىْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهٗ لَا حَوْلَ

اور اس پر میرے جسم کو عامل بنا دے اپنی قدرت اور قوت سے بے شک نہ کوئی بچاؤ معصیت سے ہے،

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا

اور نہ کوئی قوت ہے مگر تیرے ذریعہ سے، یا اللہ ہمیں اپنی خفیہ گرفت سے بے فکر نہ کر، اور نہ ہمیں اپنی

سامنے آئے گی کہ یہ کسی بندے کا کلام نہیں ہے اس کلام میں کہیں دباؤ اور کہیں ضعف نظر نہیں آئے گا بارہویں پارہ میں ارشاد الٰہی ہے زمین و آسمان کو اس انداز میں حکم دیا جا رہا ہے کہ اے زمین پانی نگل جا اور اے آسمان تو برسنے سے تھم جا۔ کیا دنیا کی کوئی طاقت اس طرح حکم دے سکتی ہے۔ یہ قوت و طاقت والا کلام صرف اللہ ہی کا کلام ہو سکتا ہے۔ کسی بشر کا نہیں۔

ذِكْرِكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ

یاد سے غافل ہونے دے اور ہماری پردہ داری کر اور نہ کر ہمیں

الْغَافِلِيْنَ ۱۷۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ

غافلوں میں سے۔ یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں عافیت عاجل کی ،

وَدَفْعَ بَلَآئِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَآ اِلٰى رَحْمَتِكَ يَا

اور دفع بلا کی اور دنیا سے تیری رحمت کی جانب منتقل ہونے کی۔ اے

مَنْ يَّكْفِيْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ

وہ کہ کافی ہے وہ سب کے عوض اور کوئی بھی کافی نہیں ہے اس کے عوض۔

يَآ اَحَدَ مَنْ لَّآ اَحَدَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا

اے والی اس شخص کے جس کا کوئی والی نہیں اے سہارے اس شخص کے جس کا

سَنَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِيْ مِمَّا

کوئی سہارا نہیں اُمیدیں منقطع ہو چکی ہیں مگر تجھ سے۔ مجھے نجات دے اس حال سے

فائدہ ۱۷۶ دُعاء مذکورہ میں بارگاہ خداوندی میں ان الفاظ کے ساتھ التجا کی گئی ہے اے میرے خدا مجھے جلدی سے دکھ اور تکلیف سے باہر نکال مجھے چین اور سکھ نصیب فرما اور میری ساری بلائیں دفع فرما۔ اور پھر یہ الفاظ قابل رشک ہیں۔ بے کسوں اور بے سہاروں کے یکتا سہارے کہ میری ساری دنیا سے امیدیں ختم ہو چکی ہیں ایک تجھ سے امید باقی ہے درخواست کرتا ہوں کہ میں جس بلا

اَنَا فِيْهِ وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَآ اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِيْ

جس میں کہ میں ہوں اور جو بلا کہ نازل ہو چکی ہے اس کے مقابلہ میں میری مدد کر

بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ ○

صدقہ اپنی ذات پاک کا اور محمد ﷺ کے اس حق کے طفیل میں جو تجھ پر ہے۔ آمین

۱۷۷ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ

یا اللہ میری نگہبانی کر اپنی اس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں اور مجھے اپنی اس قوت کی

بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ

آڑ میں لے لے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا اور مجھ پر رحم کر اپنی قدرت سے جو مجھ پر ہے

فَلَآ اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَآئِيْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ

تا کہ میں ہلاک نہ ہوں۔ اور تو ہی میری امید گاہ ہے، کتنی ہی نعمتیں تو نے مجھے

بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِيْ وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ

دیں اور میرا ان کے لئے شکر کم ہی رہا اور کتنی مصیبتیں ہیں

میں پھنس چکا ہوں اس میں میری مدد فرما صدقہ آپ کی ذات پاک کا اور نبی کریم محمد ﷺ کے وسیلہ کے اس حق کے طفیل جو آپ نے اپنے اوپر وعدہ کے مطابق لازم قرار دیا ہے۔

فائدہ ۱۷۷ مذکورہ دُعا کے ترجمہ پر غور کیجئے جس میں اللہ جل شانہ سے یہ درخواست کی گئی ہے اے اللہ! میری حفاظت فرما اپنی اس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں اور اپنی اس قوت سے جس

نِ ابْتَلَيْتَنِىْ بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِىْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ

جن میں تو نے مجھے مبتلا کیا اور میرا صبر ان پر کم ہی رہا۔ پس اے وہ کہ اس کی نعمت

نِعْمَتِهٖ شُكْرِىْ فَلَمْ يَحْرِمْنِىْ وَيَا مَنْ قَلَّ

کے وقت میرا شکر کم رہا پھر بھی مجھے محروم نہ کیا، اور اے وہ کہ

عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِىْ فَلَمْ يَخْذُلْنِىْ وَيَا مَنْ رَّاٰنِىْ

اس کے ابتلاء کے وقت میرا صبر کم رہا پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا، اور اے وہ کہ

عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِىْ ۱۷۸ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ

مجھے گناہوں پر دیکھا پھر بھی مجھے (رسوا) نہ کیا۔ اے ایسے احسان والے

الَّذِىْ لَا يَنْقَضِىْ اَبَدًا وَّيَا ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِىْ

جس کا احسان کبھی ختم نہ ہوا، اور اے ایسی نعمتوں والے کہ جس کی

لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نعمتیں کبھی شمار نہ ہوسکیں۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

کے مقابلہ میں کوئی نہیں آسکتا۔ اے اللہ میں قصوروار ہوں تیری نعمت کا حق شکر بھی ادا نہیں کر سکتا۔ نہ ہی غم میں میں نے صبر کیا۔ دردمندانہ التجا ہے کہ کوتاہیوں کو نظر انداز فرما اور عافیت نصیب فرما۔ مسنون دعاؤں میں یہ ایک عجیب دعا ہے جس میں بشری کمزوری کا لحاظ رکھتے ہوئے یہ بھی تعلیم دی گئی کہ مجھے جلدی سے عافیت، راحت اور سکون عطا فرما۔

وَعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَأُ فِىْ نُحُوْرِ الْاَعْدَاۤءِ

اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل کر، میں تیرے زور پر بھڑ جاتا ہوں دشمنوں اور

وَالْجَبَابِرَةِ ۱۷۹ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى دِيْنِىْ بِالدُّنْيَا وَعَلٰى

زورآوروں کے مقابلہ میں۔ یا اللہ میرے دین پر دنیا کو مددگار بنادے اور میری

اٰخِرَتِىْ بِالتَّقْوٰى وَاحْفَظْنِىْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا

آخرت پر تقویٰ کو مددگار کردے اور تو ہی محافظ رہ میری ان چیزوں کا جو آنکھوں سے دور ہیں اور ان

تَكِلْنِىْۤ اِلٰى نَفْسِىْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ يَا مَنْ لَّا

چیزوں میں جو میرے پیش نظر ہیں تو مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کر اے وہ کہ نہ اسے

تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِىْ مَا

گناہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ اس کے ہاں مغفرت کوئی کمی کرتی ہے۔ مجھے وہ چیز دے جو

لَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِىْ مَا لَا يَضُرُّكَ اِنَّكَ اَنْتَ

تیرے ہاں کمی نہیں کرتی، معاف کردے مجھے وہ چیز کہ تجھے نقصان نہیں پہنچاتی۔ بے شک تو ہی

فائدہ ۱۷۹ اس دُعاءِ مذکورہ میں بارگاہ خداوندی میں اس کی درخواست کی گئی ہے کہ دنیا کو دین کی ترقی اور تقویٰ کو آخرت میں نجات کا ذریعہ بنا اور پھر یہ سبق بھی سکھلایا گیا ہے کہ اگر ساری دنیا گناہوں میں غرق ہو جائے تو تیرہ ذرہ بھر بھی حرج نہیں ہوگا اور اگر تو سب کی مغفرت کردے تو تیرے خزانے میں رائی برابر بھی کمی نہیں ہوسکتی۔

الْوَهَّابُ اَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّ

بڑا دینے والا ہے۔ میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے فوری کشائش کی اور صبر جمیل کی اور

رِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَاَسْأَلُكَ

رزق وسیع کی، اور جملہ بلاؤں سے امن کی اور میں مانگتا

تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ

ہوں تجھ سے پورا چین اور مانگتا ہوں تجھ سے اس چین کا دوام اور مانگتا ہوں

الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا

تجھ سے اس چین پر توفیق شکر، اور مانگتا ہوں تجھ سے مخلوق کی طرف سے بے احتیاجی اور نہ کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱۸۰ اَللّٰهُمَّ

بچاؤ ہے گناہوں سے اور نہ کوئی قوت ہے طاعت کی سوائے اللہ بزرگ و برتر کے۔ یا اللہ

اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ

میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے اور میرے

فائدہ ۱۸۰ دُعاء مذکورہ میں باطن اور ظاہر کی درستگی کا سوال اور پھر باطن کو ظاہر سے زیادہ بہتر بنانے کی دُعاء کی تلقین کی جارہی ہے اور ساتھ ہی مال اولاد و اہل وعیال کے بارے میں یہ درخواست کی جارہی ہے کہ یا اللہ ان سب کو گمراہیوں سے بچا نہ یہ خود گمراہ ہوں اور نہ یہ دوسروں کو گمراہ کریں۔ اپنی دعاؤں میں اپنے اہل وعیال کو بھی شامل رکھیں۔

عَلَانِيَتِي صَالِحَةً ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ

ظاہر کو صالح بنادے۔ یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں ان اچھی چیزوں کی

مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ

جو تو لوگوں کو دیتا ہے مال سے ہو یا بیوی سے ہو یا بچے سے ہو۔ میں نہ

ضَآلٍّ وَّلَا مُضِلٍّ ۱۸۱ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ

گمراہ ہوں نہ گمراہ کرنیوالا ہوں۔ یا اللہ ہمیں منتخب بندوں میں سے کرلے

الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ

جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے اور جو مقبول مہمان ہونگے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ

یا اللہ میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو تجھ پر اطمینان رکھے اور تیرے

بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰى بِقَضَآئِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ ○

ملنے کا یقین رکھے اور تیری مشیت پر راضی رہے اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے۔

فائدہ ۱۸۱ اس دُعاء میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ! آخرت میں ہمارے چہرے اور ہمارے اعضاء کو روشن اور چمکدار بنا۔ اور ایسا نفس عطا کر جو تجھ پر اطمینان رکھے اور تیری ملاقات کا یقین ہو اور تیرے دیے ہوئے رزق پر قناعت رکھے۔ اور یہ بھی درخواست کی گئی ہے کہ یا اللہ تیرے فیصلوں پر راضی رہوں تاکہ تسلیم و رضا پر عمل ہو سکے۔

۱۸۴ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ

یا اللہ حمد تیرے ہی لئے ہے، ایسی حمد کہ تیری ہمیشگی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے اور تیرے

الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

لئے حمد ہے ایسی حمد کہ تیرے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد

لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

کہ اس کی انتہا تیری مشیت کے بغیر نہیں۔ اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ

لَّا يُرِيْدُ قَآئِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ

اس کے قائل کا مقصود تمام تر تیری ہی خوشنودی ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد

كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفَسٍ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ

جو ہر پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو۔ یا اللہ متوجہ کردے

بِقَلْبِيْٓ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ

میرے دل کو اپنے دین کی طرف اور ہماری حفاظت ادھر اُدھر سے رکھ اپنی رحمت کے ساتھ

فائدہ ۱۸۴ اس دُعا میں اللہ جل شانہ کی لامتناہی حمد کی گئی ہے اور پھر اس کے ساتھ ہی یہ عجیب درخواست کی گئی ہے۔ اے اللہ! میرے دل کو اپنی طرف متوجہ کر۔ ہر طرف سے اپنی رحمت سے ہماری حفاظت فرما۔ ثابت قدمی عطا کر۔ ہدایت پر قائم رکھ اور گمراہی سے بچا۔ اور یہ کلمات بھی آئے ہیں اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو دین پر ثابت قدم رکھ۔

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْٓ اَنْ اَزِلَّ وَاھْدِنِیْٓ اَنْ اَضِلَّ ○

یا اللہ مجھے ثابت قدم رکھ کہیں ڈگ نہ جاؤں اور مجھے ہدایت پر رکھ کہ کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں۔

۱۸۳ اَللّٰھُمَّ کَمَا حُلْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ قَلْبِیْ فَحُلْ بَیْنِیْ

یا اللہ تو جس طرح حائل ہے مجھ میں اور میرے دل میں پس تو حائل رہ مجھ میں

وَبَیْنَ الشَّیْطٰنِ وَعَمَلِہٖ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ

اور شیطان اور اس کے کام میں یا اللہ ہمیں نصیب کر

فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِیْمَا

اپنا فضل اور ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ رکھ اور جو رزق تو نے ہمیں دیا

رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَآءَنَا فِیْٓ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ

اس میں برکت دے اور ہمارے دلوں کو غنی کر دے اور جو کچھ تیرے پاس ہے

رَغْبَتَنَا فِیْمَا عِنْدَكَ ۱۸۴ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ

اس کی طرف ہمیں رغبت دیدے۔ یا اللہ مجھے ان میں کر دے جنہوں

فائدہ ۱۸۳ اس دُعاء مذکورہ میں اللہ جل شانہ سے یہ درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ! آپ میرے اور شیطان کے درمیان رکاوٹ بن جائیں تاکہ میں گناہوں سے بچ سکوں اور ہمیشہ ہمیشہ تیری اطاعت اور بندگی میں لگا رہوں نیز اس دُعا میں یہ بھی درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ اپنے فضل کے ساتھ ہمیں رزق سے محروم نہ رکھ۔ برکت والا رزق عطا فرما اور ہمارے

تَوَکَّلَ عَلَیْكَ فَکَفَیْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ

نے تجھ پر توکل کیا۔ پس تو ان کے لئے کافی ہو گیا اور انہوں نے تجھ سے ہدایت چاہی

فَهَدَیْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ ۱۸۵ اَللّٰهُمَّ

سوتو نے انہیں ہدایت دی اور انہوں نے تجھ سے مدد چاہی سوتو نے انہیں مدد دی۔ یا اللہ

اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْیَتَكَ وَذِکْرَكَ

میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیت اور اپنی یاد بنادے۔

وَاجْعَلْ هِمَّتِیْ وَهَوَایَ فِیْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰهُمَّ

اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کردے جسے تو اچھا سمجھتا ہو اور پسند کرتا ہو یا اللہ

وَمَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ رَّخَاءٍ وَّشِدَّةٍ فَمَسِّکْنِیْ

تو میرا امتحان نرمی یا سختی غرض جس چیز سے بھی کرے تو مجھے طریق

بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِیْعَةِ الْاِسْلَامِ ۱۸۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

حق اور شریعت اسلام پر جمائے رکھ۔ یا اللہ میں

دلوں کو ایسا غنی کردے کہ جس میں ہماری نفسانی خواہشات مٹ جائیں اور ہم شوق اور رغبت کے ساتھ تیرے اجر و ثواب کی طرف دوڑ لگادیں۔ **فائدہ ۱۸۵** اس دُعاء میں عجیب درخواست ہے۔ یا اللہ! مجھے ایسی لگن عطا فرما کہ وسوسے بھی آئیں۔ تب بھی تیری ہی یاد اور تیری خشیت کی طرف جانے والی ہو اور ساتھ یہ بھی درخواست کی گئی ہے۔ اے اللہ! میرے

اَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْاَشْيَآءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرَ

تجھ سے درخواست کرتا ہوں جملہ اشیاء میں نعمت کے پورا ہونے کی اور ان پر تیرے شکر

لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضٰى الْخِيَرَةَ

کی توفیق پانے کی یہاں تک کہ تو خوش ہوجائے اور بعد خوش ہوجانے کے میرے

فِي جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ وَلِجَمِيْعِ

لئے انتخاب کردے تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے، اور انتخاب بھی

مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ ○

سب ہی آسان کاموں کا، نہ کہ دشوار کاموں کا اے کریم!

۱۸۷ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ

یا اللہ صبح کے نکالنے والے اور رات کو آرام کا وقت بنانے والے اور سورج

وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا قَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ ○

اور چاند کے وقت کا مقیاس بنانے والے مجھے اپنی راہ میں جہاد کی قوت دے۔

امتحان میں مجھے حق کے راستے اور شریعت اسلام پر ثابت قدم فرما۔ فائدہ ۱۸۷ اس دُعاء میں راہ جہاد میں قوت کی درخواست کی گئی ہے جو ہر مسلمان کی تمنا اور آرزو ہے اور یہی تمنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذات کے لیے فرمائی۔ اسی کی ہم بھی درخواست کرتے ہیں۔ اے اللہ تمام مسلمانوں کو قوت ایمانی نصیب فرما، اور راہ حق میں سب کچھ قربان کرنے کی دولت نصیب فرما۔

۱۸۸ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ

یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء اور تیری مخلوق کے ساتھ تیرے برتاؤ میں

وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَهْلِ

اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور ہمارے گھر والوں کے ساتھ تیرے

بُيُوْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ

برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور خاص ہماری جانوں

اِلٰى اَنْفُسِنَا خَآصَّةً وَّلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا

کے ساتھ تیرے برتاؤ میں۔ اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت دی،

وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَآ اَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا

اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں عزت دی۔ اور تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے

سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ

ہماری پردہ پوشی کی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے

فائدہ ۱۸۸ اس دُعا میں ایک عجیب سبق دیا گیا ہے کہ انسان کو ہر حال اور ہر صورت میں خواہ کتنے مصائب اور پریشانیوں کا شکار ہو رضا بالقضاء کا مصداق بنتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنی چاہیئے یعنی حق جل شانہ بندے میں جو بھی تصرف فرمائیں اس میں کوئی شکوہ وشکایت کا کلمہ زبان پر نہیں آنا چاہیے ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور اس کے ہر فیصلہ کے سامنے سر

بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اہل پر اور مال پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے درگذر کرنے پر، اور تیرے ہی لئے حمد

حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِيْتَ يَا اَهْلَ

ہے یہاں تک کہ تو خوش ہوجائے اور تیرے ہی لئے حمد ہے جب کہ تو خوش ہوجائے، اے وہ کہ جس

التَّقْوٰى وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ۱۸۹ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ لِمَا تُحِبُّ

ذات سے ڈرنا چاہیے، اور اے وہ کہ تو ہی مغفرت کرسکتا ہے۔ یا اللہ مجھے اس چیز کی

وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ

توفیق دے جسے تو اچھا سمجھے، خواہ وہ قول ہو یا عمل یا فعل یا نیت

وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۱۹۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

یا طریق بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ یا اللہ میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِىْ وَقَلْبُهٗ

تیری پناہ میں آتا ہوں مکار دوست سے جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں اور اس کا دل

تسلیم خم کرنا ہی عافیت، خیر اور بھلائی ہے۔ **فائدہ ۱۸۹** مذکورہ دُعاء میرا اور میرے مشائخ کے وظائف کا حصہ ہے جس میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ! میں بہت عاجز، بے بس کمزور ہوں مجھے تو اس چیز کی توفیق عطا فرما دے، جس کو تو اچھا سمجھے، میری نیت، میری زبان اور میرے تمام کام درست فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ **فائدہ ۱۹۰** اس دُعاء میں دنیا میں رہنے

يَرْعَانِيْ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا

مجھے چرالیتا ہو، اگر وہ بھلائی دیکھے اسے دبادے اور اگر برائی دیکھے تو اس کا چرچا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں شدت فقر سے اور شدت محتاجی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ابلیس اور اس کے لشکر سے، یا اللہ

اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ

میں تیری پناہ میں آتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں

بِكَ مِنْ اَنْ تَصُدَّ عَنِّيْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

آتا ہوں اس سے کہ تو قیامت کے دن مجھ سے منہ پھیر لے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس عمل سے جو مجھے رسوا کرے

والے انسانوں کے شر سے بچاؤ کا سبق دے کر یہ بتلایا جارہا ہے کہ دنیا ایسے مکار دوستوں سے بھری پڑی ہے جو نام کے تو دوست ہیں لیکن دل سے بدخواہ۔ جو خوبی کو چھپانے والے ہیں اور عیب کو خوب جی بھر کر پھیلانے والے ہیں۔ ایسوں سے پناہ مانگنے کا سبق دے کر ہمیں دنیا کی تکالیف سے بچاؤ کا درس دیا جارہا ہے اور ساتھ ہی یہ عجیب دُعا کہ اے اللہ! میں عورتوں کے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ

اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر

مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ

ایسے منصوبہ سے جو مجھے غافل کردے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے فقر سے جو

يُّنْسِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ

مجھے ہول میں ڈال دے۔ اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسی دولت سے جو میرا دماغ چلادے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ ○

غم کی موت سے۔

فتنہ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ عورتوں کا فتنہ تاریخ میں حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے سے شروع ہوا آج کے اس دور میں سب سے بڑا فتنہ یہی ہے جس کی نشاندہی آنحضرت ﷺ نے ان الفاظ کے ساتھ فرمائی۔ ''میرے بعد سب سے زیادہ خطرناک فتنہ مردوں کے لیے عورتیں ہیں۔'' اے اللہ! ہم سب کی اس فتنہ اور تمام فتنوں سے ہماری حفاظت فرما۔